بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آج بحیثیت جماعت جماعت احمدیہ ہی ہے جس پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔ کہاں تو احراری قادیان سے احمدیت کی آواز کو ختم کرنے کی بات کرتے تھے اور کہاں آج دنیا کے اس مغربی کونے سے ساری دنیا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے پیغام کو آپ کا ایک غلام اور ادنیٰ خادم پہنچا رہا ہے اللہ تعالیٰ ان سب شامل ہونے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی بڑھ چڑھ کر قربانی کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ ان کا مضبوط تعلق قائم کرتا رہے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 11 رنومبر 2016 بمقام کینیڈا

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر مالی قربانیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک کہ تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال خرچ کرنا ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ فرمایا کہ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے اور اس آیت میں لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ۔ میں اس ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔ پس مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پرواہ نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مؤمن کو ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آجکل کی دنیا سمجھتی ہے کہ مال کو جمع کرنا اور اسے صرف اپنے آرام و آسائش کے لئے خرچ کرنا ہی ان کے لئے خوشی اور سکون کا باعث بن سکتا ہے لیکن ایک مؤمن سمجھتا ہے، جس کو دین کا حقیقی ادراک اور شعور ہو کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے دنیا کی نعمتیں اور سہولتیں انسان کے لئے پیدا فرمائی ہیں لیکن زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا ہے تقویٰ پر چلنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو اس آیت میں بیان فرمایا ہے جس کی وضاحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی ہے کہ اصل سکون تو نیکیاں کرنے سے ملتا ہے مال جمع کرنے سے نہیں ملتا اور نیکی اس وقت تک اپنے معیار کو حاصل نہیں کر سکتی جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے کے لئے وہ چیز خرچ نہ کرو جس سے تمہیں محبت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ مال و دولت ایسی چیز ہے جس سے انسان بہت محبت کرتا ہے۔ آج اگر ہم جائزہ لیں تو دنیا کے فساد اور فتنوں اور افراتفری کی وجہ دولت کی محبت اور ہوس ہے۔ دنیا دار کو تو یہ بھی نہیں پتا کہ اگر اس کے پاس بہت سی دولت آ گئی ہے تو اسے خرچ کس طرح کرنا ہے۔۔ خرچ تو بیشک یہ لوگ کرتے ہیں لیکن اپنی عیاشیوں کی تسکین کے لئے نہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اور نیکیوں کے لئے۔

علاوہ مادی ضروریات کے ہم احمدیوں کے لئے روحانی ضروریات پوری کرنے کے لئے مال خرچ کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ تکمیل اشاعت ہدایت کا کام اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد کیا گیا ہے۔ وہ ہدایت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کل انسانیت کے لئے لائے تھے اور جس کے پھیلانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چین تھے اس کی تکمیل کا زمانہ یہ ہے۔ جس طرح یہ کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد کیا گیا تھا اسی طرح اب یہ کام آپ کے ماننے والوں کے سپرد کیا گیا ہے۔ ان کے سپرد ہے جو یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم دین کو

دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ امیر لوگ تو اپنی عیاشیوں پر خرچ کرتے ہیں لیکن مؤمن وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی نیکی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر اس مال سے خرچ کرو جس سے تمہیں محبت ہے۔ اس زمانے میں جماعت احمدیہ ہی مؤمنین کی وہ جماعت ہے جو ایک نظام کے تحت یہ خرچ کرتی ہے جو اشاعت اسلام کے لئے خرچ کرتی ہے جس میں مختلف ذرائع سے تبلیغ کے کام ہیں اور مخلوق سے ہمدردی کی وجہ سے ان کے حق ادا کرتے ہوئے ان پر خرچ کیا جاتا ہے اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جو تکلیف اٹھا کر یہ خرچ کرتے ہیں اور اس یقین سے خرچ کرتے ہیں کہ جہاں یہ خرچ اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرنے والا بنائے گا وہاں یہ بھی تسلی ہے کہ صحیح طریق سے خرچ ہوگا۔ اس بات کا اعتراف تو بعض غیر لوگ بھی کئے بغیر نہیں رہتے کہ جماعت کا مالی نظام اور خرچ بہترین ہے۔

ہمارے کبابیر کے مبلغ نے ایک واقعہ لکھا کہ یروشلم یونیورسٹی کے دو ریٹائرڈ پروفیسر اپنے دو بیرونی مہمان دوستوں کے ساتھ ہمارے مشن کبابیر میں آئے۔ ان کے ساتھ جماعت کے متعلق گفتگو کرنے کا موقع ملا نظام جماعت کا بتایا گیا۔ ان مہمانوں میں ایک آسٹریا سے تعلق رکھنے والے پروفیسر تھے وہ آخر پر کہنے لگے کہ مجھے جماعت احمدیہ کی جو سب سے اچھی بات لگی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی جماعت کا مالی نظام نہایت پاک اور صاف ہے۔ کہنے لگے کہ دنیا میں صرف پاکیزہ مال سے انقلاب لے کر آنا شاید آپ لوگوں کے مقدر میں ہی لکھا ہوا ہے اور اس کے لئے آپ کو مبارک ہو اور چندوں کے لئے پاکیزہ مال بہت ضروری ہے اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اپنے اس مال سے دو جو پاک مال ہو جو جائز طریقے سے کمایا ہوا مال ہو۔ دھوکہ دے کر کمایا ہوا مال نہ ہو ٹیکس بچا کر کمایا ہوا مال نہ ہو یا کسی بھی طریقے سے غلط رنگ میں کمایا ہوا مال نہ ہو۔ یہ بات اس دنیا دار کو بھی نظر آ گئی کہ انقلاب لانے والے یہی لوگ ہیں۔ پس جب تک ہماری نیتیں نیک رہیں گی۔ جب تک ہم پاکیزہ مال کمانے کی کوشش کرتے رہیں گے اور اس کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے یقینا تب ہم انقلاب لانے کا ذریعہ بن سکیں گے اور یہ انقلاب ہمارے سے مقدر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ وعدہ ہے۔ کوئی دنیاوی انقلاب ہم نے نہیں لانا بلکہ روحانی انقلاب لانا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا میں پہنچانا ہے۔ توحید کا قیام کرنا ہے اور مخلوق کے حق ادا کرنے ہیں اور یہ کوئی انسانی باتیں نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھانے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ جماعت کی مالی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں یہ خوب جانتا ہوں کہ ہماری جماعت نے وہ صدق و وفا دکھایا ہے جو صحابہ ساعۃ العسر میں دکھاتے تھے۔ حضور انور نے فرمایا: ایک موقع پر آپ نے افراد جماعت کے معیار قربانی کو دیکھ کر اس حیرت کا بھی اظہار فرمایا تھا کہ کس طرح یہ لوگ اتنی قربانی دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آج میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان بھی کروں گا اس لئے میں ان چند قربانی کرنے والوں کے کچھ واقعات پیش کرتا ہوں جو مالی قربانی سے تعلق رکھتے ہیں۔ صرف امیر ممالک میں نہیں بلکہ غریب ممالک اور بالکل نئے شامل ہونے والے احمدی جو ہیں ان کے بھی اللہ تعالیٰ احمدیت قبول کرنے کے بعد کس طرح دل پھیرتا ہے حیرت ہوتی ہے کہ باوجود تنگی کے وہ قربانیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں چنانچہ مبلغ انچارج گنی کناکری لکھتے ہیں کہ یہاں ایک جماعت ہے سونب یاوی اس کی مسجد کے امام اپنی مسجد سمیت اس سال جماعت میں شامل ہوئے۔ جب انہیں جماعت کے مالی نظام اور تحریک جدید کی اہمیت وغیرہ کے متعلق بتایا گیا تو کہنے لگے کہ میں نے خود بھی چندہ اور زکوۃ پر بہت زیادہ لیکچر دیئے ہیں لیکن اتنا مضبوط اور جامع مالی نظام میں نے کہیں اور نہیں دیکھا اور نہ کبھی ایسے نظام کے بارے میں سنا تھا۔ چنانچہ موصوف نے اسی وقت چندے کی ادائیگی کی اور کہا کہ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ ہر ماہ ہماری ساری جماعت چندہ ادا کرے گی۔ حضور انور نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو غریب علاقے کے ہیں، انتہائی نچلے درجے کے غریب ہیں لیکن قربانیوں میں یہ سب سے اعلیٰ درجہ پر پہنچنے والے لوگ ہیں۔

فرمایا: پھر یہ صرف ایک ملک کا قصہ نہیں بلکہ یہ ہوا دُنیا کے بہت سے ممالک میں چل رہی ہے۔ انڈیا سے صوبہ آندھرا و تلنگانہ کے انسپکٹر شہاب الدین صاحب کہتے ہیں کہ حیدرآباد کے ایک غریب دوست ہیں انہوں نے اپنی تجارت میں بیس ہزار روپے سے کام شروع کیا۔ ایک چھوٹی سی دوکان چلاتے ہیں نمازوں کے اوقات میں دوکان بند کر دیتے ہیں۔ سال میں ایک ماہ کی مکمل آمد تحریک جدید میں ادا کرتے ہیں۔ اس سال بھی

انہوں نے ساٹھ ہزار روپے تحریک جدید میں دیئے۔ کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔ انسپکٹر صاحب کہتے ہیں ایک دن میں نے انہیں کہا کہ آپ اپنا ذاتی گھر خرید لیں اس پر کہنے لگے کہ جیسا چل رہا ہے چلنے دیں۔ دُنیا ویسے بھی ہلاکت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ مال جمع کرنے کی کیا ضرورت ہے کیوں نہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا رہوں۔

جرمنی کے سیکرٹری تحریک جدید نے لکھا کہ ایک خاتون ہیں جنہوں نے اپنا نام نہیں ظاہر کیا۔ تحریک جدید کے دفتر میں آئیں اور اپنا سارا زیور تحریک جدید میں پیش کر دیا۔ زیور اتنا زیادہ تھا کہ سارا میز زیور سے بھر گیا۔ سونے کے ہار انگوٹھیاں چوڑیاں کافی تعداد میں چیزیں تھیں لیکن انہوں نے کہا میرا نام نہیں ظاہر کرنا تا کہ میری قربانی صرف خدا تعالیٰ کی خاطر ہو۔ حضور انور نے فرمایا: زیور عورت کی کمزوری ہے لیکن احمدی عورتیں ہیں جو یہ قربانیاں کرتی ہیں۔

رشیا میں بھی کئی واقعات ہیں۔ ایک دوست لینار صاحب کہتے ہیں ان کے حالات کافی خراب تھے کرائے کے فلیٹ میں رہتے تھے کئی مالی مشکلات میں گھرے ہوئے تھے لیکن اپنے لازمی چندے اور تحریک جدید کا چندہ اپنی توفیق کے مطابق ادا کرتے رہے۔ یہ دوست کہتے ہیں کہ چندے کی برکت سے میری بیوی کو میڈیکل کالج ختم ہونے کے بعد حکومت کی نوکری مل گئی اور حکومت نے بچوں کی رہائش کے لئے قرض بھی فراہم کر دیا۔ اب مالی حالات پہلے سے بہت بہتر ہو گئے ہیں اور اللہ کے فضل سے ہمارے پاس دو گاڑیاں بھی آ گئی ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل اور چندہ ادا کرنے کا نتیجہ ہے پہلے بہت مشکل حالات میں بھی ہم چندہ دیتے رہے اور اب تو اللہ تعالیٰ نے بہت کشائش دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اب رشیا میں بیٹھا ہوا ایک شخص اس کو بھی اللہ تعالیٰ نواز رہا ہے افریقہ والے کو بھی نواز رہا ہے انڈونیشیا والے کو بھی نواز رہا ہے دوسرے ممالک میں، بھی یورپ میں بھی، تو یہ سب اللہ تعالیٰ کا سلوک ثابت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو وعدہ فرمایا تھا محبوں کی جماعت عطا کرنے کا اور ان کو ایمان میں بڑھانے کا جو اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھتے ہیں ان کو ایمان میں بڑھاتا بھی ہے۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کی مالی قربانیوں کے کئی ایک واقعات بیان فرمائے اور فرمایا: مالی قربانیوں اور اس پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے بیشمار واقعات ہیں جو میرے پاس آئے، چند ایک میں نے پیش کئے۔ تقریباً ہر ملک میں رہنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس کی خاطر قربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بے انتہا نوازتا ہے۔ ایک عقل رکھنے والے انسان کے لئے احمدیت کی سچائی کا یہی ثبوت کافی ہے کہ کس طرح قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ قربانی کرنیوالوں کو نوازتا ہے اس لئے کہ یہ چندے خدا تعالیٰ کی دین کی اشاعت میں خرچ ہوتے ہیں۔ غریب ممالک والے بے شک چندے دیتے ہیں لیکن ان کے اخراجات ان کے چندوں سے بہت بڑھ کر ہیں اس لئے امیر ممالک سے دئے گئے جو چندے ہوتے ہیں مرکز ان ممالک پر خرچ کرتا ہے جن کے اپنے بجٹ پورے نہیں ہوتے۔ سینکڑوں سکول درجنوں ہسپتال مشن ہاؤسز سینکڑوں مساجد ہر سال تعمیر ہوتی ہیں اور ان کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے جو تحریک جدید اور وقف جدید کے چندوں سے پوری کی جاتی ہے۔ اسی طرح ایم ٹی اے کے اوپر بھی کئی ملین ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ ایم ٹی اے کے بارے میں میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جائزے کے مطابق یہاں ایم ٹی اے سننے کا رواج جتنا ہونا چاہئے وہ نہیں ہے یا کم از میرے خطبات براہ راست نہیں سنتے۔ جماعت اتنا بے شمار جو خرچ کرتی ہے یہ جماعت کی تربیت کے لئے ہے۔ اگر وقت کا فرق بھی ہے تو جو repeat آتا ہے تو اس کو سننا چاہئے خطبہ۔ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کو ایک ذریعہ بنایا ہے خلافت سے جماعت کا تعلق جوڑنے کا اگر گھروں میں آپ لوگ اس طرف توجہ نہیں دیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کی اولادیں پیچھے ہٹنا شروع ہو جائیں گی۔ پس اس سے پہلے کہ پچھتاوا شروع ہو جائے اپنے آپ کو خلافت کے ساتھ جوڑیں اور اس کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے دیا ہوا ہے اسے استعمال کریں کم از کم خطبات تو ضرور سنیں یہ نہیں کہ مربی صاحب نے ہمیں خلاصہ سنا دیا تھا اس لئے ہمیں پتہ ہے کیا کہا گیا۔ خلاصہ سننے میں اور پورا سننے میں بڑا فرق ہے۔

حضور انور نے فرمایا: 1934ء میں احرار جماعت کو ختم کرنے کی باتیں کرتے تھے قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کی باتیں کرتے تھے اس وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کا اعلان کر کے دنیا میں مشنری بھیجنے کا منصوبہ بنایا۔ تبلیغ کا ایک جامع منصوبہ بنایا

گیا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر ملک میں جماعت احمدیہ کو جانا جاتا ہے اور 209 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ آج بحیثیت جماعت جماعت احمدیہ ہی ہے جس پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔ کہاں تو احراری قادیان سے احمدیت کی آواز کو ختم کرنے کی بات کرتے تھے اور کہاں آج دنیا کے اس مغربی کونے سے ساری دنیا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے پیغام کو آپ کا ایک غلام اور ادنیٰ خادم پہنچا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے جو اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا وہ بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے۔ پس اس بات پر بھی ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ باتیں ان پر ذمہ داریاں ڈالتی ہیں اور اس ذمہ داری کو ادا کرنا آپ سب کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

فرمایا: اب میں تحریک جدید کے نئے سال کا بھی اعلان کرتا ہوں اور حسب روایت کوائف بھی کچھ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تحریک جدید کا جو سال گزرا ہے 31 / اکتوبر کو ختم ہوا یہ بیاسیواں سال تھا اور یکم نومبر سے تراسیواں سال شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو رپورٹس آئی ہیں ان کے مطابق تحریک جدید کے مالی نظام میں عالمگیر جماعت احمدیہ کو ایک کروڑ نو لاکھ تینتیس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ کی قربانی کی توفیق ملی ہے الحمدللہ۔ یہ وصولی گذشتہ سال سے سترہ لاکھ سترہ ہزار پاؤنڈ زائد ہے۔ جماعتوں کی پوزیشن کے لحاظ سے پاکستان تو ہمیشہ پہلے نمبر پر ہوتا ہے۔ اس کو چھوڑ کر نمبر ایک جرمنی ہے نمبر دو برطانیہ ہے نمبر تین امریکہ ہے نمبر چار کینیڈا ہے نمبر پانچ بھارت ہے چھ آسٹریلیا ہے سات مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے آٹھواں انڈونیشیا ہے نویں پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے دسواں غانا ہے اور گیارھواں سوئٹزرلینڈ۔ سوئٹزرلینڈ کی کیونکہ فی کس چندہ زیادہ ہوتا ہے اس لئے نام لکھ لیا نہیں تو دس تک ہی اصل لسٹ ہے۔

افریقن ممالک میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے نمایاں ماریشس نمبر ایک ہے پھر غانا ہے پھر نائیجیریا پھر گیمبیا پھر ساؤتھ افریقہ پھر برکینا فاسو پھر کیمرون سیرالیون لائبیریا تنزانیہ اور مالی۔

حضور انور نے فرمایا: شامل ہونے والوں کی تعداد میں بھی اللہ کے فضل سے اس سال نوے ہزار کا اضافہ ہوا ہے اور چودہ لاکھ چار ہزار سے زائد لوگ شامل ہوئے ہیں۔

انڈیا کی پہلی دس جماعتیں کرولائی (کیرالہ) کالی کٹ (کیرالہ) پھر حیدر آباد (تلنگانہ) پھر پتھا پریم (کیرالہ) پھر قادیان پھر کینانور ٹاؤن (کیرالہ) پھر پنگاری (کیرالہ) پھر دہلی پھر کلکتہ (بنگال) پھر سلور (تمل ناڈو)۔

انڈیا کے پہلے دس صوبہ جات جو ہیں پہلے نمبر پے کیرالہ پھر کرناٹک پھر آندھرا پردیش پھر تمل ناڈو پھر جموں کشمیر پھر اُڈیشہ پھر پنجاب بنگال دہلی اور مہاراشٹرا۔ فرمایا: انڈیا میں گذشتہ چند سالوں سے بڑی ترقی ہے پہلے یہاں بہت پیچھے تھے۔

اللہ تعالیٰ ان سب شامل ہونے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی بڑھ چڑھ کر قربانی کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ ان کا مضبوط تعلق قائم کرتا رہے۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 4 November 2016

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar, Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB